الورقة الأولى: الصحيح للبخاري

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل دونوں احادیث مبارکہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰+۲۰=۴۰

(الف) عن عائشة ام المؤمنين رضی الله عنها ان الحارث بن هشام رضی الله عنه سال رسول الله ﷺ فقال: یارسول الله ﷺ كيف ياتيك الوحی؟ فقال رسول الله ﷺ احيانا يتمثل لی الملك رجلا فيكلمنی فاعی ما يقول، قالت عائشة رضی الله عنها: ولقد رايته ينزل عليه الوحی فی اليوم الشديد البرد فيفصم عنه وان جبينه ليتفصد عرقا۔

(ب) عن ابن عباس رضی الله عنهما قال: كان رسول الله ﷺ اجود الناس و كان اجود ما يكون فی رمضان حين يلقاه جبريل و كان يلقاه فی كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله ﷺ اجود بالخير من الريح المرسلة۔

سوال نمبر2:۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال كان رسول الله ﷺ اذا اتی بطعام سال عنه اهدية ام صدقة؟ فان قيل صدقة قال لاصحابه كلوا ولم ياكل وان قيل هدية ضرب بيده ﷺ فاكل معهم۔

(الف) حدیث مذکور پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) خط کشیدہ صیغے بتائیں۔ ۳x۲=۶

(ج) کیا فقیر صدقہ کے طور پر ملنے والی چیز کسی کو ہدیہ کر سکتا ہے؟ مختصر جواب دیں۔ ۴

سوال نمبر3:۔ عن محمد بن جبير مطعم عن أبيه رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ لی خمسة أسماء أنا محمد وأنا أحمد وأنا الماحی الذی يمحو الله بی الكفر وأنا الحاشر الذی يحشر الناس علی قدمی وأنا العاقب۔

(الف) حدیث کا ترجمہ کریں۔ ۱۲

(ب) خط کشیدہ کلمات کی نحوی تحلیل کریں۔ ۲x۳=۶

(ج) کیا حضور ﷺ کے اسماء مبارکہ پانچ میں منحصر ہیں یا اور بھی ہیں؟ وضاحت کریں۔ ۱۲

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے کوئی سی تین احادیث کا ترجمہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

(الف) عن أبی ذر رضی الله عنه أنه سمع النبی ﷺ يقول ليس من رجل ادعی لغير أبيه وهو يعلمه إلا كفر ومن ادعی قوما ليس له فيهم نسب فليتبوأ مقعده من النار۔

(ب) قال النبی ﷺ مثلی ومثل الأنبياء كرجل بنی دارا فأكمله وأحسنها إلا موضع لبنة فجعل الناس يدخلونها ويتعجبون ويقولون لولا موضع اللبنة۔

(ج) عن أبی هريرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال لو دعيت إلی ذراع أو كراع لأجبت ولو أهدی إلی ذراع أو كراع لقبلت۔

(د) عن أم عطية قالت: دخل النبی ﷺ علی عائشة رضی الله عنها فقال أعندكم شیء؟ قالت لا، إلا شیء بعثت به أم عطية من الشاة التی بعثت إليها من الصدقة قال إنها قد بلغت محلها۔

الورقة الثانية: الصحيح لمسلم

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:- عن أبي هريرة، قال: أن أعرابيا جاء إلى رسول الله ﷺ، فقال: يارسول الله ﷺ دلني على عمل إذا عملته دخلت الجنة، قال: تعبد الله لا تشرك به شيئا، وتقيم الصلاة المكتوبة، وتؤدي الزكاة المفروضة، وتصوم رمضان قال: والذي نفسي بيده لا أزيد على هذا شيئا أبدا ولا أنقص منه، فلما ولى، قال النبي ﷺ من سره أن ينظر إلى رجل من أهل الجنة فلينظر إلى هذا۔

(الف) سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ حج کا ذکر کیوں نہیں کیا گیا؟ (۱۵+۵=۲۰)

(ب) خط کشیدہ کی وضاحت کریں نیز "لا ازید" کی صرفی تحقیق کریں۔ (۸+۵=۱۳)

سوال نمبر2:- عن الصعب بن جثامة رضی الله عنه انه اهدى لرسول الله ﷺ حمارا وحشيا وهو بالابواء اوبودان فرده عليه رسول الله ﷺ قال فلما ان راى رسول الله ﷺ مافي وجهي قال انا لم نرده عليك الا انا حرم۔

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) محرم شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت کھا سکتا ہے یا نہیں؟ اپنا موقف مدلل بیان کریں نیز بتائیں کہ محرم بحالت احرام کن جانوروں کو مار سکتا ہے؟ (۸+۵=۱۳)

سوال نمبر3:- عن عبد الله بن عمرو ابن العاص رضی الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: من الكبائر شتم الرجل والديه قالوا: يارسول الله ﷺ وهل يشتم الرجل والديه؟ قال: نعم يسب أبا الرجل فيسب أباه ويسب أمه فيسب أمه۔

(الف) سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریف لکھیں نیز اجتنبوا السبع الموبقات... الخ کی روشنی میں بتائیں کہ وہ سات گناہ کونسے جو ہلاک کر دیتے ہیں؟ (۳+۳+۷=۱۳)

سوال نمبر4:- عن محمد بن المنتشر قال سمعت ابن عمر رضی الله عنهما يقول لان اصبح مطليا بقطران احب الي من ان اصبح محرما انضخ طيبا قال فدخلت على عائشة رضی الله عنها فاخبرتها بقوله فقالت طيبت رسول الله ﷺ فطاف في نسائه ثم اصبح محرما۔

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) احرام سے پہلے بدن یا کپڑے پر خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟ احناف اور شوافع کا موقف مدلل لکھیں۔ (۱۴)

الوقت المحدد ثلاث ساعات | مجموع الارقام ۱۰۰

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات) السنة الثانية

الاختبار السنوی | ف۔۱۶/۳ | للطالبات | السنة ۱۴۴۳ھ

الورقة الثالثة: الجامع للترمذی

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ عن جابر قال قال النبی ﷺ اغلقوا الباب واوکئوا السقاء واکفئوا الاناء اوخمروا الاناء واطفئوا المصباح فان الشیطان لایفتح غلقا ولایحل وکاء ولایکشف اٗنیة وان الفویسقة تضرم علی الناس بیتهم۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۵=۱۰

(ب) حدیث شریف کی تشریح وتوضیح سپرد قلم کریں۔ ۱۵

(ج) امام ترمذی کے قول "هذا حديث حسن صحيح" سے کیا مراد ہے؟ ۸

سوال نمبر2:۔ عن أبي ثعلبة الخشني أنه قال یارسول الله إنا بأرض أهل کتاب فنطبخ فی قدورهم ونشرب فی اٗنیتهم فقال رسول الله ﷺ إن لم تجدوا غیرها فارحضوها بالماء ثم قال یارسول الله إنا بأرض صید فکیف نصنع قال إذا أرسلت کلبك المکلب وذکرت اسم الله فقتل فکل وإن کان غیر مکلب فذکی فکل وإذا رمیت بسهمك وذکرت اسم الله فقتل فکل۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۰

(ب) کلب مکلب سے کیا مراد ہے؟ نیز "مکلب" کی شرائط تحریر کریں۔ ۱۵

(ج) تیر وغیرہ مارنے سے جانور ذبح سے پہلے مر جائے تو کیا حکم ہے؟ تحریر کریں۔ ۸

سوال نمبر3:۔ عن ابن عمر قال قال رسول الله ﷺ کل مسکر خمر وکل مسکر حرام ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات وهو یدمنها لم یشربها فی الآخرة۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کرتے ہوئے خمر کی تعریف کریں۔ ۵+۸=۱۳

(ب) احکامات خمر تفصیلاً تحریر کریں۔ ۲۰

سوال نمبر4:۔ عن عمرو بن مرة قال سمعت زاذان یقول سالت ابن عمر عما نهی عنه رسول الله ﷺ من الأوعیة وأخبرناه بلغتکم وفسره لنا بلغتنا فقال نهی رسول الله ﷺ عن الحنتمة ونهی عن الدباء ونهی عن النقیر ونهی عن المزفت۔

(الف) حنتمه، الدباء، النقیر اور المزفت کی تشریح کریں۔ ۱۶

(ب) ان برتنوں کا حکم تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۲

(ج) امام ترمذی کے مختصر حالات زندگی تحریر کریں۔ ۶

الورقة الرابعة: السنن لأبي داؤد

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی سوالات میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ عن ابی ہریرۃ قال قال رجل لرسول اللہ ﷺ یارسول اللہ ای الصدقہ افضل قال ان تصدق وانت صحیح حریص تامل البقاء وتخشی الفقر ولا تمہل حتی اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان کذا ولفلان کذا ولفلان کذا وقد کان لفلان۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) وصیت کی لغوی اور شرعی تعریف کریں۔ ۱۰

(ج) وارث کے لئے وصیت جائز ہے یا نہیں؟ اور اسکی وجہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا أن امرأۃ قالت یارسول اللہ إن أمی افتلتت نفسہا ولولا ذلك لتصدقت وأعطت أفیجزئ أن أتصدق عنہا فقال النبی ﷺ نعم فتصدقی عنہا۔

(الف) حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) کیا متوفی تک عبادات مالیہ اور بدنیہ کا ثواب پہنچتا ہے؟ احادیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔ ۱۰

(ج) منکرین کی دلیل "لیس للإنسان إلا ما سعی" کا جواب تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ عن عقبۃ بن عامر الجہنی أنہ قال نذرت أختی أن تمشی إلی بیت اللہ فأمرتنی أن أستفتی لہا النبی ﷺ فاستفتیت النبی ﷺ فقال لتمش ولترکب۔

(الف) حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) نذر کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام مع الحکم تحریر کریں۔ ۵+۱۵=۲۰

سوال نمبر4:۔ ان اباہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ یتقارب الزمان وینقص العلم وتظہر الفتن ویلقی الشح ویکثر الہرج قیل یارسول اللہ ایۃ ہو قال القتل القتل۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف کے ہر ہر جز کی اس طرح تشریح کریں کہ مکمل وضاحت ہو جائے۔ ۱۰

الورقة الخامسة: سنن النسائی و ابن ماجة

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول---سنن النسائی

سوال نمبر1:- عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنه قال قیل لرسول اللہ ﷺ ای النساء خیر قال التی تسرہ اذا نظر و تطیعه اذا امر ولا تخالفه فی نفسها ومالها بما یکرہ۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) حدیث مبارکہ کی شرح کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:- عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنه أن رجلا أراد أن یتزوج امرأۃ فقال النبی ﷺ انظر إلیها فإن فی أعین الأنصار شیئا۔

(الف) ترجمہ کریں نیز واضح کریں کہ "فی أعین الأنصار شیئا" سے کیا مراد ہے؟ ۸+۷=۱۵

(ب) قبل از نکاح عورت کو دیکھنے کے حوالے سے حکم شرعی کیا ہے؟ نیز یہ بھی واضح کریں کہ رشتہ طے کرنے کے لیے کسی سے مشورہ کیا جائے تو کیا خاطب (نکاح کا پیغام بھیجنے والا) کے عیب بیان کیے جا سکتے ہیں ۱۰

سوال نمبر3:- عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ ﷺ طیب الرجال ما ظھر ریحه وخفی لونه وطیب النساء ما ظھر لونه وخفی ریحه۔

(الف) ترجمہ کریں نیز واضح کریں "ما ظھر لونه وخفی ریحه" سے کیا مراد ہے؟ ۸+۷=۱۵

(ب) خواتین کے لیے کیسی خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہے اور مردوں کے لیے کونسے رنگ ناجائز ہیں؟ ۱۰

القسم الثانی---سنن ابن ماجه

سوال نمبر4:- عن ابن عباس رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ ﷺ إذا دعوت اللہ فادع ببطون کفیك ولا تدع بظھورھما فإذا فرغت فامسح بها وجھك۔

(الف) حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) احادیث مبارکہ کی روشنی میں آداب دعا پر جامع مضمون تحریر کریں۔ ۱۵

سوال نمبر5: عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنه عن رسول اللہ ﷺ سیأتیکم أقوام یطلبون العلم فإذا رأیتموھم فقولوا لھم مرحبا مرحبا بوصیة رسول اللہ ﷺ وأقنوھم۔

(الف) حدیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) حدیث مبارکہ کی روشنی میں آداب علم اور متعلمین کے حقوق واضح کریں۔ ۱۵

سوال نمبر6:- عن أنس بن مالك رضی اللہ عنهما قال قال رسول اللہ ﷺ طلب العلم فریضة علی کل مسلم وواضع العلم عند غیر أھله کمقلد الخنازیر الجوھر واللؤلؤ والذھب۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) کون سا اور کتنا علم حاصل کرنا فرض ہے؟ نیز حدیث شریف کے دوسرے حصہ کی وضاحت سپرد قلم کریں۔ ۱۵

الورقة السادسة: شرح معانی الآثار

نوٹ: تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- عن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ ﷺ أنہ کان إذا قام إلی الصلوۃ المکتوبۃ کبر و رفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک إذا قضی قراءتہ إذا أراد أن یرکع ویصنعہ إذا فرغ ورفع من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شئ من صلوتہ وھو قاعد وإذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک کبر.

(الف) حدیث کا ترجمہ کریں اور تشریح اس طرح کریں کہ مسئلہ کی وضاحت ہوجائے۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف کا مؤقف مع الدلائل بیان کریں۔ ۱۴

سوال نمبر 2:- قال أبو جعفر فعبد اللہ من أولئک الذین کانوا یقربون من النبی ﷺ لیعلموا أفعالہ فی الصلوۃ کیف ھی؟ لیعلموا الناس ذلک فما حکوا من ذلک أولی مما جاء بہ من کان أبعد منہ منھم فی الصلوۃ فإن قالوا ما ذکرتموہ عن إبراھیم عن عبد اللہ غیر متصل.

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کی وہ روایت بیان کریں جس کی طرف اس عبارت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مذکورہ عبارت میں حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کی روایت پر جو اعتراض کیا گیا ہے آپ اس اعتراض کا جواب تحریر کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 3:- عن أبی مجلز قال سألت ابن عباس عن الوتر فقال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول رکعۃ من آخر اللیل وسألت ابن عمر فقال قال رسول اللہ ﷺ رکعۃ من آخر اللیل.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ یہ حدیث کس کے مذہب کی مؤید ہے؟ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) رکعات وتر کے بارے میں صرف احناف کا مذہب دلائل سے ثابت کریں۔ ۱۳

سوال نمبر 4:- عن جابر قال طلقت خالۃ لی فارادت ان تخرج فی عدتھا الی نخل لھا فقال لھا رجل لیس ذلک لک فاتت النبی ﷺ فقال اخرجی الی نخلک وجدیہ فعسی ان تصدقی وتصنعی معروفا

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) عدتِ وفات اور عدتِ طلاق کے دوران عورت کا گھر سے باہر جانا درست ہے یا نہیں؟ اپنا مؤقف دلائل سے ثابت کریں۔ ۱۳